

2711 - کرنسی کی تبدیلی

سوال

ایک کرنسی سے دوسری کرنسی میں تبدیل کردہ مال کا حکم کیا ہے؟ مثلاً میں سعودی ریال میں تنخواہ وصول کرتا ہوں اور اسے سوڈانی ریال میں تبدیل کروا لیتا ہوں، یہ علم میں رکھیں کہ ایک سعودی ریال تین سوڈانی ریال کے برابر ہے کیا یہ سود تو نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

ایک ملک کی نقد کرنسی کا دوسرے ملک کی نقدی سے تبدیل کروانا جائز ہے، اگرچہ جنس کے اختلاف کی بنا پر اس کی مقدار میں فرق بھی ہو، جیسا کہ سوال میں مذکورہ مثال میں بھی بیان ہوا ہے، اس کے جواز کی ایک شرط ہے کہ مجلس میں ہی کرنسی یا پھر چیک، یا ڈرافٹ کے پیپر وغیرہ اپنے قبضہ میں کر لیں جائیں تو اس کا حکم بھی مجلس میں قبضہ کا ہی ہو گا۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .